بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر 14 (232-235)

آیت نمبر 232:-

سوال: "تَعۡضُلُوۡھُنَّ" کے کیا معنی ہیں؟

جواب:- ع ض ل سے ہے۔ اسکے معنی ہیں "تم منع کرو انہیں" عضل تنگی اور تنگی کو بھی کہتے ہیں۔

سوال: اس آیت میں خطاب کس سے ہے؟

جواب: اس آیت میں خطاب "عورتوں کے ولی سے ہے" کہ طلاق ہونے کے بعد عورت اور مرد باہم رضامندی کے ساتھ دوبارہ نکاح کرنا چاہیں تو ولی ان کو نہ روکیں اور ان کا نکاح کر دیں۔

سوال: عورت کا ولی کون ہوگا۔ کیا عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کر سکتی ہے؟

جواب: عورت کا ولی اسکا باپ ہوگا۔ اگر باپ نہیں ہے تو بھائی اور اگر بھائی بھی نہیں ہے تو قریب کے ددھیالی رشتہ دار ہوں گے۔
عورت ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں کر سکتی ہے۔ یعنی ولی کی اجازت کے بغیر نکاح ہوتا ہی نہیں ہے۔
اگر ولی نکاح کر دے لڑکی کی رضامندی کے بغیر تو نکاح ہو جاتا ہے مگر لڑکی پر منحصر ہے کہ وہ نکاح رکھے یا نہ رکھے۔
اگر غیر مسلم عورت مسلمان ہو جائے اور اسکے ولی غیر مسلم ہی ہیں تو پھر وہ حاکم وقت کے ذریعے نکاح کرے گی۔

سوال: عورت کے پہلے شوہر سے نکاح کو "اَزۡکٰی وَ اَطۡھَرُ" کیوں کہا گیا ہے؟

جواب:-
* - شوہر و بیوی کا بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔
* - اگر عورتوں کو دوبارہ نکاح سے روک دیا جائے تو زنا بڑھتا ہے۔ گناہوں کی ناپاکی سے بچاتا ہے۔
* - اگر عورت و مرد کی رضامندی کے باوجود اگر دوبارہ نکاح سے روک دیا جائے تو دوسری جگہ نکاح کی صورت میں وہ عورت و مرد اللہ کی حدود کو قائم نہیں رکھ پائیں گے۔

آیت نمبر 233

سوال: طلاق کی صورت میں بچوں کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا؟

جواب: بچوں کا معاملہ ان کی عمر اور ضرورت کے حساب سے طے کیا جائے گا۔ بچہ اگر چھوٹا ہے تو وہ ماں کے ساتھ رہے گا۔ ماں اسے دودھ پلائے گی اور باپ، ماں کے نان نفقہ کا انتظام کرے گا۔

باپ بچے سے اس دوران مل سکتا ہے کیونکہ اسلام میں قطع رحمی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔
جب بچہ بالغ ہو جائے گا تو پھر وہ باپ کی ذمہ داری بنا ہو گا۔

سوال: بچوں کو کتنی عمر تک دودھ پلایا جاسکتا ہے؟

جواب: دودھ پلانے کی مدت پورے دو سال ہے۔ چاہے لڑکی ہو یا لڑکا۔ دو سال کی مدت انتہائی مدت ہے۔ اسکے بعد دودھ پلانے کی ذمہ داری نہیں ہے۔

سوال: دودھ پلانے کے حکم کے ساتھ "اولادھن" کا لفظ کیوں استعمال کیا گیا ہے؟

جواب: دودھ پلانے کے حکم کے ساتھ اولادھنّ کا لفظ استعمال ہوا ہے یعنی اولاد کو عورت سے منسوب کیا جارہا ہے تاکہ ماں مہربان ہو اور ماں کی محبت کو جوش دلایا جارہا ہے۔ یہ امر وجوہ کے لیے ہے اور یہ واجب ہے۔ اصل میں یہ حکم ہے۔ لیکن اگر ماں دودھ پلانے سے قاصر ہو مثلاً اسکی دوسری جگہ شادی ہو جائے یا ماں قدرت نہ رکھتی ہو۔ یا شوہر بچے کو کسی دوسری عورت سے دودھ پلوانا چاہے تو ایسی صورت میں عورت پر واجب نہیں ہے۔

سوال: بچے کی وجہ سے ماں یا باپ کو تکلیف دینے سے کیا مراد ہے؟

جواب:- * ماں کو بچے کی وجہ سے تکلیف دینا یہ ہے کہ ماں سے دودھ تو پلوا لیا جائے مگر اسکے کپڑے اور کھانے کا انتظام نہ کیا جائے۔ یا بچہ کو ماں سے الگ کر دیا جائے۔

* باپ کو تکلیف دینا یہ ہے کہ اسکی حیثیت سے زیادہ مانگا جائے
عورت کے نان نفقہ کی ذمہ داری دودھ پلانے کے دوران باپ پر ہو گی اور اگر باپ نہ دے یا وہ نہ ہو تو ذمہ داری وارثوں پر ہو گی یعنی ددھیالی رشتہ دار۔

سوال: دودھ کیسے چھڑوایا جائے گا؟

جواب: دودھ چھڑوانا باہمی رضامندی اور مشورے کے ساتھ ہو گا۔ یعنی اگر ماں باپ چاہیں تو باہم رضامندی کے ساتھ دو سال سے پہلے بھی دودھ چھڑوا سکتے ہیں اور اس پر ان پر کوئی گناہ نہیں ہو گا۔

پارہ نمبر ۲
سورۃ البقرۃ

آیت نمبر 234 :-

سوال : شوہر کے انتقال کے بعد عورت کی عدت کتنے دن ہے ؟

جواب :- * - شوہر کے انتقال کے بعد آزاد عورت کی عدت چار ماہ دس دن ہے

* - لونڈی کی عدت 2 ماہ 5 پانچ دن ہے ۔

* - حاملہ عورت کی عدت وضع حمل یعنی Delivery ہے ۔

عدت چاند کے حساب سے رات کے وقت چاند دیکھ کر شروع ہوگی اور چاند دیکھ کر ہی ختم کی جائے گی ۔

سوال : عدت کے دوران عورتوں پر کیا پابندی ہوگی ؟

جواب : عدت کے دوران عورتیں ۔

① نکاح نہیں کرسکتی ہیں ۔

② ہر قسم کی زینت اور آرائش سے بچیں گی ۔

عورت مہندی ، سرمہ ، خوشبو ، تیل نہیں لگائے گی ۔ آرائش کی نیت سے کوئی کام نہیں کرے گی کسم اور زعفران کے رنگے ہوئے کپڑے نہیں پہنے گی ۔

③ بلا ضرورت گھر سے باہر نہیں نکلے گی ۔ اگر ضرورتاً نکلے گی تبھی تو رات میں واپس آجائے گی ۔

④ عدت شوہر کے گھر میں رہ کر ہی پوری کرے گی ۔

آیت نمبر 235 :-

سوال : عدت کے دوران نکاح کا پیغام کس طرح دیا جائے گا ؟

جواب : عدت کے دوران محض چھپے الفاظ میں نکاح کا ارادہ ظاہر کیا جاسکتا ہے ۔ لڑکی کے ولی سے بھی اچھے طریقے سے بات کی جاسکتی ہے ۔ مگر عدت کے دوران نکاح نہیں کیا جاسکتا ہے ۔ عدت کی مدت پوری ہونے کے بعد نکاح کیا جاسکتا ہے ۔